بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 07 صفر، 1440ھ | 16/10/2018 | نمبر: 1440/07

زندگی کیسے کیسے تماشے دیکھاتی ہے! دہشت گردی کا باپ، امریکا، پُر تشدد انتہا پسند تنظیموں سے لڑنے کے لیے بین الاقوامی کانفرنس کی میزبانی کر رہا ہے!

پاکستان کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف، جنرل زبیر محمود حیات 15 اکتوبر 2018 بروز پیر واشنگٹن پہنچے جہاں وہ امریکا کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف، جنرل جوزف ڈنفرڈ کی میزبانی میں ہونے والی بین الاقوامی سالانہ کانفرنس میں شرکت کریں گے۔اس کانفرنس کا مقصد "پُر تشدد انتہاپسند تنظیموں" سے لڑنا ہے۔اس بین الاقوامی کانفرنس کو چیفس آف ڈیفنس کانفرنس بھی کہا جاتا ہے۔یہ دوروزہ کانفرنس "انسداد دہشت گردی" کے خلاف تیسری جوائنٹ اسٹاف کانفرنس ہوگی اور اس بات کی امید ہے کہ یہ اب تک ہونے والی تمام کانفرنسوں سے بڑی ہوگی۔اس سلسلے کی پہلی کانفرنس 16 اکتوبر 2016 کو جوائنٹ بیس انڈریوز (Joint Base Andrews) میری لینڈ میں ہوئی جبکہ دوسری کانفرنس فورٹ بیلویر (Fort Belvoir) ورجینیا میں ہوئی۔یہ دونوں اڈے امریکی دارالحکومت کے قریب واقع ہیں۔

ریاست ہائے متحدہ امریکا نسل کشی اور قتل عام کرنے کی ایک طویل تاریخ رکھتی ہے۔اس نے ایسے ایسے گھناونے جرائم کیے ہیں کہ جنگل کے درندوں کو بھی ایسے گھناونے عمل کرنے سے شرم آئے۔امریکا نے شمالی امریکا کے مقامی باشندوں "ریڈ انڈینز" کی اس قدر زبردست نسل کشی کی کہ کروڑوں کی تعداد رکھنے والے آج اپنے ہی ملک میں ایک انتہائی چھوٹی اقلیت میں تبدیل ہو چکے ہیں۔امریکا نے جاپان کے شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرائے اور چند سیکنڈوں میں لاکھوں انسانوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔امریکا نے ویت نام میں کیمیائی ہتھیاروں کی بارش کی اور لاکھوں انسانوں کو اذیت ناک موت کا شکار کر دیا۔عراق میں امریکا نے ایٹمی فضلے میں ڈوبے ہوئے ہتھیار استعمال کیے جس سے وہاں کے لوگ ایٹمی تابکاری کا شکار ہو گئے۔اور افغانستان میں تو اس کے وحشیانہ مظالم کا سلسلہ جاری ہے جہاں اس نے کچھ عرصہ قبل اپنی ذلت آمیز شکست کو فتح میں تبدیل کرنے کے لیے "بموں کی ماں" تک کو استعال کر ڈالا۔یہ مجرم ریاست دنیا کے جابروں، آمروں اور بدمعاشوں کا ساتھ دیتی ہے جس میں مشرف، مبارک، سیسی، بشار اور سعودی حکمران خاندان شامل ہے۔یہ ریاست مجرمانہ خیالات کو عملی جامہ پہنانے کی ماہر ہے۔ لہٰذا اس نے قتل، اغوا اور تشدد کرنے کے لیے بلیک واٹر اور سی آئی اے جیسی تنظیمیں کھڑی کیں۔لیکن ان تمام جرائم کے باوجود یہ بدمعاش ریاست، جسے اس کے ہمسائے اور نہ ہی اس سے دور رہنے والے پسند کرتے ہیں، ایک ایسی کانفرنس منعقد کرنے پر بضد ہے کہ جس کا مقصد ان سے لڑنا ہے جن سے لوگ ڈرتے اور خوفزدہ ہوتے ہیں۔امریکا جو کہتا ہے اگر اس کے بارے میں سنجیدہ اور مخلص ہے تو وہ اپنے ہاتھ خود کاٹ ڈالے کیونکہ وہ دنیا کے لوگوں کے لیے ایک بیماری، وبا اور دہشت ہے۔

امریکا کی حقیقت تمام لوگوں پر واضح ہو چکی ہے۔یہ تاثر دینے کے باوجود کہ امریکا اقدار اور اچھی روایات کی ترویج کا علم بردار ہے، اس کے اعمال اس کی منافقت کو بے نقاب کر دیتے ہیں۔ایسا کردار شیاطین، کافروں اور منافقوں کا ہی ہوتا ہے جو خود کو ایسے ظاہر کرتے ہیں جیسا کہ وہ ہوتے نہیں ہیں۔لیکن یہ صورتحال ہمیشہ باقی نہیں رہتی اور ان کا بھیانک چہرہ بے نقاب ہو جاتا ہے اور وہ اپنے انجام سے دوچار ہوتے ہیں۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَعَدَ اللهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ هِىَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ

"اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہی ان کے لائق ہے۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے۔ اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے" (التوبہ:68)۔

یہ بات بھی سب پر واضح ہے کہ اس کانفرنس میں شریک ہونے والے افواج کے کمانڈرز، جن میں مسلم افواج اور افواج پاکستان کے کمانڈرز بھی شامل ہیں، ان کمانڈرز کو امریکا ان ممالک کی سیاسی و فوجی قیادت کے ذریعے پوری دنیا اور خصوصاً مسلم دنیا میں اپنے استعماری منصوبوں کے نفاذ کے لیے کرائے کی فوج کے طور پر استعمال کرے گا۔ بین الاقوامی لغت میں "دہشت گردی" کا مطلب امریکا نے تخلیق کیا ہے تاکہ وہ اسلام، اور اس کے تصورات اور مسلمانوں پر حملہ آور ہو سکے۔ جب امریکا "دہشت گردی" کے خلاف کانفرنس میں افواج کے کمانڈرز کو بلاتا ہے تو اس کا حقیقی مطلب صرف اور صرف اسلام سے لڑنا ہوتا ہے۔

اے افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران! کیا آپ درندے ٹرمپ کے ترکش کے تیر بنے رہنے پر راضی ہیں؟ کیا آپ "بلیک واٹر اور ریمنڈ ڈیوس" جیسی ہی ایک مزید آرمی کی بٹالین بننے پر راضی ہیں جو اپنے ہی پیارے بیٹوں، بھائیوں کے خلاف لڑے گی؟ وہ آپ سے یہی کام لینا چاہتے ہیں چاہے ایسا کچھ عرصے کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔ تباہی کے گڑھے میں گرنے کی ابتداء معمولی کھسکنے سے ہوتی ہے اور غداری برف کے تودے کی طرح ہوتی ہے جس کی ابتدا ایک چھوٹے سے ٹکڑے سے ہوتی ہے اور گرتے گرتے ایک بڑے تودے میں تبدیل ہو جاتی ہے جس کے بعد واپسی کا کوئی راستہ نہیں ہوتا۔ تو معاملات کو اپنے رہنماوں کے ہاتھوں سے لے کر اپنے ہاتھوں میں لے لیجیے، اور خود کو اور اس ملک کی امت کو ایسی قیادت فراہم کریں جو اس امت سے مخلص ہو۔ لہٰذا نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں جس میں دنیا و آخرت کی عزت ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ

"چند ہی سال میں پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے اور اُس روز مومن خوش ہو جائیں گے۔ (یعنی) اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب (اور) مہربان ہے" (الروم:5-4)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس